علم سے دوری کی وجہ سے آج مسلم امہ زبوں حالی کا شکار ہے۔الطاف حسین

جن قوموں نے قرآن مجید میں بیان کردہ نشانیوں کو تلاش کیا وہ اس علم اور سائنس کی بدولت ترقی کرتے ہوئے سپر پاور بن گئیں اور جن قوموں نے ان نشانیوں کو تلاش نہ کیا وہ ترقی کے میدان میں پیچھے رہ گئیں

لوگ آج انسانی حقوق کے چیمپئن بنتے ہیں جبکہ حضور اکرمؐ نے چودہ سو سال قبل انسانی حقوق کا درس دیا

جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ایم کیو ایم کے زیر اہتمام منعقدہ ''محفل ذکرِ مصطفیٰؐ'' سے ٹیلی فون پر خطاب

کراچی۔۔۔8 مارچ 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ علم سے دوری کی وجہ سے آج مسلم امہ زبوں حالی کا شکار ہے اور جدید علوم اور ٹیکنالوجی کے معاملے میں مغربی ممالک کی محتاج ہے۔انہوں نے یہ بات جشن عید میلاد النبیؐ کے سلسلے میں ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں ایم کیو ایم کے زیر اہتمام منعقدہ ''محفل ذکرِ مصطفیٰؐ'' سے ٹیلی فون پر خطاب کرتے ہوئے کہی۔اس روح پرور اجتماع میں تمام مسالک سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام نے سیرت نبیؐ پر روشنی ڈالی جبکہ ملک کے ممتاز نعت خواں حضرات نے سرکار دو عالمؐ کی شان میں گلہائے عقیدت پیش کئے۔اجتماع میں ہزاروں افراد نے شرکت کی جن میں خواتین کی بڑی تعداد بھی شامل تھی۔اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ صرف ''لا الہ الا اللہ'' کہنے سے کوئی بھی فرد مسلمان نہیں ہوسکتا جب تک وہ ''محمد رسول اللہ'' نہ کہے اور حضرت محمد مصطفیٰؐ کی رسالت پر ایمان نہ لائے۔انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے نبی کریمؐ کو تمام عالمین کیلئے رحمت بنا کر بھیجا اور اگر ہماری تمام تر خطاؤں کے باوجود آج تک دنیا قائم ہے تو یہ سرکار دو عالمؐ کی رحمت و برکت کی بدولت ہے۔انہوں نے کہا کہ جس نے حضور اکرمؐ کو اپنے قریب رکھا اس نے خدا کو اپنے قریب رکھا اور جس نے سرکار دو عالمؐ کو اپنے سے دور رکھا اس نے خدا کو دور رکھا۔انہوں نے مزید کہا کہ جب ہم رحمت اللعالمین کو اپنے سے دور رکھیں گے تو خدا کی رحمت کیسے نازل ہوگی، خدا کی رحمت اور خوشنودی حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ خدا کے محبوب سے محبت کی جائے۔انہوں نے کہا کہ جس محفل میں اللہ کے محبوب نبی اکرمؐ کا ذکر ہو ہمیں اس محفل کا احترام کرنا چاہیے اور اس کے تقدس کا خیال رکھنا چاہیے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ حضور اکرمؐ لکھنا پڑھنا نہیں جانتے تھے لیکن یہ اللہ تعالیٰ کا معجزہ ہے کہ اس نے حضور اکرمؐ کے ذریعے دنیا کی سب سے عظیم کتاب قرآن مجید ہم تک پہنچائی جو رہتی دنیا تک تمام امت کیلئے راہِ ہدایت ہے۔انہوں نے کہا کہ حضور اکرمؐ پر نازل ہونے والی پہلی وحی ''اقراء باسم ربک الذی خلق'' ہے یعنی ''پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا''۔بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ یہاں پڑھنے سے مراد صرف دینی علم سے ہے۔انہوں نے کہا کہ قرآن مجید کی اس پہلی وحی میں علم حاصل کرنے کا درس دیا گیا ہے اور علم دینی بھی ہوتا ہے اور دنیاوی بھی۔اگر اس آیت مبارکہ میں صرف دینی علم کے حصول کی بات ہوتی تو سرکار دو عالمؐ کو یہ کہنے کی ضرورت نہ پڑتی کہ ''علم حاصل کرو خواہ اس کیلئے تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے'' کیونکہ چین میں اس وقت قرآن مجید یا دین کا علم نہیں دیا جاتا تھا۔انہوں نے کہا کہ قرآن مجید صرف مسلمانوں کیلئے نہیں بلکہ پوری انسانیت کیلئے راہ ہدایت ہے، قرآن میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ''ہم نے زمین و آسمان کو مسخر کر دیا اور نشانیاں ہیں علم والوں کیلئے''۔جن قوموں نے قرآن مجید میں بیان کردہ نشانیوں کو تلاش کیا وہ اس علم اور سائنس کی بدولت ترقی کرتے ہوئے سپر پاور بن گئیں اور جن قوموں نے ان نشانیوں کو تلاش نہ کیا وہ ترقی کے میدان میں پیچھے رہ گئیں۔انہوں نے کہا کہ آج امریکہ اور دیگر مغربی ممالک علم اور سائنس و ٹیکنالوجی کی اسی دولت کی وجہ سے ترقی یافتہ ممالک کی صفوں میں شمار کئے جاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ آج ملت اسلامیہ زبوں حالی کا شکار ہے، ہم آج امریکہ اور مغربی ممالک کی محتاج بنے ہوئے ہیں اور ان سے میزائل ٹیکنالوجی، کمپیوٹر ٹیکنالوجی اور میڈیکل سائنس مانگتے ہیں جبکہ اللہ تعالیٰ نے چودہ سو سال پہلے اپنی پہلی وحی میں یہ میڈیکل سائنس دیدی تھی کہ ''خلق الانسان من علق'' یعنی ''ہم نے انسان کو خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا'' مسلمانوں نے اس آیت میں موجود علم اور سائنس کی نشانی تلاش نہ کی اور جن مغربی ممالک نے اس نشانی کو تلاش کیا انہوں نے انسانی جسم کی تحقیق کیلئے ڈی این اے ٹیسٹ ایجاد کرلیا۔مغربی ممالک قدرت کے علم کی نشانیوں کو تلاش کرکے سائنس و ٹیکنالوجی کے میدان میں ترقی کرتے ہوئے کہاں سے کہاں پہنچ گئے جبکہ مسلمانوں نے غور و فکر نہ کیا اور وہ علم کے میدان میں پیچھے رہ گئے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ لوگ آج انسانی حقوق کے چیمپئن بنتے ہیں جبکہ حضور اکرمؐ نے

چودہ سوسال قبل انسانی حقوق کادرس دیا،انہوں نے درس دیا کہ پڑوسیوں کے حقوق کا خیال رکھو، یتیموں مسکینوں کی مدد کرو، کمزوروں، مظلوموں اور مجبوروں کا ساتھ دو، کسی پر ظلم نہ کرو۔ بدقسمتی سے ہم آج ایک دوسرے کو کافر قرار دیکرایک دوسرے کو ہی قتل کرنے پر تلے بیٹھے ہیں جبکہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے ارشادفرمایاہے کہ دین میں کوئی جبرنہیں۔ حضورؐ نے دوسرے مذاہب کے ماننے والوں کے احترام کا بھی درس دیااور یہاں تک کہا کہ تم کسی کے معبودوں کو برانہ کہوکہ دوسرے پلٹ کرتمہارے خدا کو برانہ کہنا شروع کردیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حضوراکرمؐ کے بتائے ہوئے راستے پر چلنےاورعلم حاصل کرنے کی توفیق عطا کرے، ملک وملت پررحم وکرم نازل فرمائے اور ہماری مشکلات کو آسان فرمائے۔

عالمی یوم خواتین پر پاکستان کی تمام خواتین خصوصاً مظلوم خواتین کو الطاف حسین کی دلی مبارکباد

ایم کیوایم خواتین کومردوں کے مساوی حقوق دینے پر یقین رکھتی ہےاورخواتین کے ساتھ ہرقسم کے ظلم کے خلاف ہے۔الطاف حسین

خواتین کے ساتھ ظلم وزیادتی کرنے والوں اورانکے ساتھ غلاموں جیساسلوک کرنیوالوں کے خلاف سخت قوانین بنائے جائیں

ملک کے مختلف شہروں میں زیادتیوں کا نشانہ بننے والی خواتین سے دلی ہمدردی کا اظہار

خواتین پرظلم وتشددکرکے انہیں معذور بنانے اورانہیں زندہ جلانے والوں کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے

لندن۔۔۔8 مارچ 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائدجناب الطاف حسین نے عالمی یوم خواتین پر پاکستان کی تمام خواتین خصوصاً مظلوم خواتین کودلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہاہے کہ ایم کیوایم واحد جماعت ہے جس نے خواتین کے حقوق کیلئے عملی جدوجہدکی اورخواتین کے ساتھ ہونے والی ظلم وزیادتیوں کے خلاف سب سے زیادہ آوازاٹھائی اورمظلوم خواتین کے ساتھ ہرقسم کا تعاون کیا۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم خواتین کومردوں کے مساوی حقوق دینے پر یقین رکھتی ہےاوروہ معاشرے میں خواتین کے ساتھ ہونے والے ہرقسم کے ظلم کے خلاف ہے خواہ وہ کاروکاری ہو،عزت اورغیرت کے نام پرقتل ہو،ونی کی رسم ہو،قرآن سے شادی کا معاملہ ہو،ان پرظلم وتشددکرنے،تیزاب پھینک کرانہیں زندہ جلانے ،انہیں جنسی زیادتی کا نشانہ بنانے کا معاملہ ہو یابعض علاقوں میں خواتین کوووٹ کاحق نہ دینے کا معاملہ ہو۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایم کیوایم واحد جماعت ہے جس نے حقوقِ نسواں بل کیلئے پارلیمنٹ میں بھرپوردلائل دیکراسے منظورکرایااوروہ خواتین کومردوں کے مساوی حقوق دلانے اورانہیں ظلم وزیادتیوں سے نجات دلانے کیلئے جدوجہد کرتی رہے گی ۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ خواتین کے ساتھ ظلم وزیادتی کرنے والوں اوران کے ساتھ غلاموں جیساسلوک کرنیوالوں کے خلاف سخت سے سخت قوانین بنائے جائیں تاکہ کوئی بھی خواتین کے ساتھ ظلم وزیادتی کرنے کی ہمت نہ کرسکے۔انہوں نے ملک کے مختلف شہروں میں زیادتیوں کا نشانہ بننے والی خواتین سے دلی ہمدردی اوریکجہتی کا اظہارکیااورحکومت سے مطالبہ کیا کہ جن لوگوں نے خواتین پرظلم وتشددکرکے انہیں معذور بنایا،انہیں زندہ جلایاان لوگوں کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے۔

مولانا تنویرالحق تھانوی،احتشام الحق تھانوی مرحوم کے مشن لے کرچل رہے ہیں،الطاف حسین

کراچی۔۔۔8،مارچ2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام جناح گراؤنڈعزیزآبادمیں منعقدہ محفل ذکرمصطفیﷺ میں ممتاز عالم دین مولانا تنویرالحق تھانوی کے خطاب کے دوران جناب الطاف حسین نے ان سے درخواست کی کہ وہ تلاوت فرمادیں کیونکہ آپ کی تلاوت سے بہت قلبی سکون ملتاہے جس پرمولانا تنویرالحق تھانوی نے خشوع وخضوع کے ساتھ تلاوت فرمائی۔ بعدازاں جناب الطاف حسین نے کہا کہ مولانا احتشام الحق تھانوی مرحوم سے میری وابستگی اورعقیدت رہی ہےاورمولانا تنویرالحق تھانوی،مولانا احتشام الحق تھانوی مرحوم کے مشن کولے کرچل رہے ہیں۔انہوں نے محفل ذکرمصطفیؐ کے شرکاء سے کہا کہ آپ مولانا تنویرالحق تھانوی کیلئے دعافرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان پراپنا کرم وفضل فرمائے۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ احتشام الحق تھانوی مرحوم کے درجات بھی بلند فرمائے۔

متحدہ قومی موومنٹ کے پلیٹ فام سے فرقہ واریت کا خاتمہ ہوسکتا ہے، علامہ عون محمد نقوی

اللہ تعالیٰ اس جلسے کو ہم سب کی نجات کا ذریعہ بنادے، مولانا تنویرالحق تھانوی

دعوت دینا ہر مبلغ کا کام ہے اور یہ فریضہ الطاف حسین انجام دے رہے ہیں، مولانا اسد دیوبندی

ہمارے معاشرے میں شریعت کے نام پر دہشت گردی کی لہر خواتین کو نشانہ بنارہی ہے، محترمہ شہر بانو

آپ کی ولادت نہیں بلکہ ظہور ہوا، علامہ سید علی کرار نقوی

طالبانائزیشن کے ایشو پر سنی تحریک، متحدہ قومی موومنٹ کے ساتھ چلے گی، آفتاب قادری

حضوراکرم کی سیرت سے قرآن سمجھنا آسان ہے، حمزہ علی قادری

جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ محفل ذکر مصطفیٰ کے روح پرور اجتماع کے شرکاء سے علمائے کرام کا خطاب

کراچی۔۔۔8، مارچ 2009ء

مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ کا پلیٹ فام سے فرقہ واریت کا خاتمہ ہوسکتا ہے، جولوگ یہ کہتے ہیں کہ متحدہ قومی موومنٹ طالبان کے خلاف واویلا مچارہی ہے وہ اپنے آپ کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ علمائے کرام نے عظیم الشان محفل ذکر مصطفیؐ کے انعقاد پر جناب الطاف حسین اور ایم کیو ایم کے ذمہ داران وکارکنان کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو ہم سب کی نجات کا ذریعہ بنادے۔ ان خیالات کا اظہار مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے ملک کے معروف اور ممتاز علمائے کرام مولانا اسد دیوبندی، علامہ عون محمد نقوی، مولانا تنویرالحق تھانوی، مولانا امیر عبداللہ فاروقی، حمزہ علی قادری، علامہ سید علی کرار نقوی، محترمہ شہر بانو اور سنی تحریک کی مرکزی رابطہ کمیٹی کے رکن آفتاب قادری نے ہفتہ کی شب ایم کیو ایم کے تحت جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ محفل ذکر مصطفیٰ ﷺ کے روح پرور اجتماع کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ملک کے معروف وممتاز نعت خواں حضرات نے بارگاہِ رسالت ﷺ میں گلہائے عقیدت بھی پیش کیا۔ محفل ذکر مصطفیٰ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے علامہ عون محمد نقوی نے کہا کہ دنیا کی کوئی قوم ایسی نہ ہوگی جو زمین پر بیٹھ کر عرش والوں کا ذکر کرکے برکتیں حاصل کرتی ہو، محفل ذکر مصطفی ﷺ میں وہ لوگ شریک ہیں جن کی شان میں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں آیات فرمائی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین کے خطاب کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کا ایک ایک جملہ نپا تلا ہے، ان کی نگاہیں انجیل، زبور اور قرآن مجید پر بھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رسول پاکؐ نے مولا علی اور امام حسن کو علم منتقل کیا ہے۔ نبی کریمؐ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے میرے نور کو خلق کیا لہٰذا رسالت آج بھی ہے اور سرکار دو عالمؐ تا قیامت رسول اللہؐ رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ الطاف بھائی نے سوات، پاراچنار اور جہاں جہاں ظلم ہوا ہے اس کے خلاف سب سے پہلے آواز بلند کی ہے اور اپنے عمل وکردار سے ثابت کیا ہے کہ وہ مظلوموں کے ساتھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ میں تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے لوگ شامل ہیں اور یہ واحد پلیٹ فام ہے جہاں سے فرقہ واریت کا خاتمہ ہوسکتا ہے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مولانا تنویرالحق تھانوی نے کہا کہ ایم کیو ایم کے تحت ہونے والی یہ بابرکت محفل کا بڑا اجتماع ہے جو غروب آفتاب سے شروع ہوا اور اب رات گئے تک جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں قائد تحریک الطاف حسین اور ان کے ساتھیوں کو مبارکباد دیتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس جلسے کو ان کی اور ہم سب کی نجات کا ذریعہ بنا دے۔ انہوں نے کہا کہ 12 ربیع الاول سرکار دو عالم ﷺ کی ولادت کا دن ہے، یہ وہ مہینہ ہے جس کو سال کے تمام مہینوں پر برتری عطا فرمائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کے ہمارے اوپر بہت احسانات ہیں جنہیں شمار نہیں کیا جاسکتا، سب سے بڑا احسان یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوقات میں ہمیں اشرف المخلوقات بنایا اور انسانیت کی فلاح کیلئے سرکار دو عالم حضرت محمد مصطفیؐ کو رحمت اللعالمین بنا کر بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ نبی اکرم ﷺ جو دین اور شریعت لے کر آئے وہ بھی آفاقی ہے اس میں دشمنوں اور مخالفین کے حقوق بھی رکھے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج جناح گراؤنڈ میں حضور اکرم ﷺ کے ساتھ عشق ومحبت کا جو مظاہرہ کیا گیا ہے وہ رائیگاں نہیں جائے گا کیونکہ حضور اکرم ﷺ کی بارگاہ میں یہ کاوشیں قبول ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محبوب الٰہی ﷺ کا ذکر مشک سے بھی زیادہ بہتر ہے، ہم جس قدر ذکر مصطفیٰ کریں گے سرکار دو عالم سے ہمارا عشق بڑھتا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حضور اکرم ﷺ کی اصل

خوشنودی اس میں ہے کہ فرقہ واریت چھوڑ کر ہم سب ایک ہو جائیں اور اگر ہم نبی ﷺ کو خوش کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اتحاد و یکجہتی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ فرقہ واریت نے پاکستان کو بھی نقصان پہنچایا ہے اگر پاکستان میں فرقہ واریت کے سیلاب کو نہ روکا گیا تو ملک کی سلامتی کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میری وابستگی کسی تنظیم یا جماعت سے نہیں، آج الطاف بھائی نے جس لگن سے محفل ذکر مصطفیٰ کا انعقاد کیا اللہ تعالیٰ ان کی کوششیں قبول فرمائے اور اللہ تعالیٰ ان کی اس کوشش کو ان کیلئے راہ نجات بنا دے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے معروف عالم دین مولانا اسد دیو بندی نے کہا کہ جناب الطاف حسین اور ان کے کارکنان زبردست مبارکباد کے مستحق ہیں جنہوں نے آج یہ ذکر مصطفی ﷺ کی شاندار محفل سجائی اور حضرت محمد ﷺ کی سیرت بیان کرنے کیلئے ہمیں مدعو کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دعوت دینا ہر مبلغ کا کام ہے اور یہ فریضہ الطاف حسین انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم یہاں اپنے آپ کی اصلاح کیلئے جمع ہوئے ہیں تاکہ سرکار دو عالم ﷺ کی سیرت سنیں اور اس پر عمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ سرکار دو عالم حضرت محمد مصطفیٰ سے محبت کا تقاضہ ہے کہ اتباع رسول ﷺ کی جائے کیونکہ یہی نجات کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دن ہمیں یہ عہد کرنا چاہئے کہ آج کے بعد ہم اپنے کسی مسلمان بھائی کو دکھ نہیں پہنچائیں گے اور سرکار دو عالم ﷺ پر درود و سلام کے نذرانے پیش کرتے رہیں گے کیونکہ حضرت محمد مصطفیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ مجھ سے قریب وہ ہوگا جو مجھ پر درود و سلام بھیجتا ہے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ شہر بانو نے کہا کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرنا، تنگ دستی کے خوف سے اپنی اولاد کو نہ دفنانا، خبردار ظاہری اور باطنی خواہش کے قریب نہ جانا، کسی کی جان کو ناحق تلف نہ کر دینا۔ انہوں نے کہا کہ جہاں بھوک و افلاس ہو اس معاشرے کو قرآن یتیم کہتا ہے، اسلام جہل کا نہیں بلکہ عقل کا دین ہے اور یہی ہمارے لئے سراط مستقیم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے معاشرے میں شریعت کے نام پر دہشت گردی کی لہر خواتین کو نشانہ بنا رہی ہے، افسوس آج لڑکیوں کے اسکول جلائے جا رہے ہیں، ان پر دفتروں کے دروازے بند کئے جا رہے ہیں اور یہ سارا کھیل شریعت کے نام پر ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محفل ذکر مصطفیٰ میں شوق سے بیٹھنا اور غور سے سننا پیغمبر کی شریعت کا نام ہے جبکہ خوف، دہشت گردوں کی شریعت کا نام ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم تاریک قوتوں کو شکست دیں گے کیونکہ ہم روشنی کے امین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد اسکول جلائے گے لیکن متحدہ قومی موومنٹ اور اسکول بنا دے گی، متحدہ قومی موومنٹ کے کارکن روشنی دیکھ چکے ہیں وہ کسی جہل میں گرنا نہیں چاہتے۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ''جینڈر'' کو بیلنس رکھا جس پر میں ان کی مشکور ہوں۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے علامہ سید علی کرار نقوی نے کہا کہ یہ غلامانِ عاشقانِ رسول کا مجمع ہے، دنیا کہتی ہے کہ ربیع الاول کا مہینہ سرکار دو عالم ﷺ کی ولادت کا مہینہ ہے میں یہ کہوں گا کہ حضور اکرم ﷺ نے ظہور فرمایا، ولادت تو آپ کی اس وقت ہوئی تھی جب انہوں نے خود فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے میرے نور کو خلق فرمایا۔ انہوں نے کہا کہ جس جس نے محمد ﷺ کے فلسفے پر عمل کرنے کی کوشش کی اس نے بہترین زندگی اپنائی۔ انہوں نے کہا کہ جب مشرکین مکہ کو جمع کر کے آپ نے فرمایا کہ مجھے آپ لوگ کیا مانتے ہیں تو مشرکین مکہ نے کہا امین و صادق مانتے ہیں اور سرکار دو عالم ﷺ مشرکین مکہ سے جو یہ کہلوایا تھا کسی طاقت، لالچ اور ڈر و خوف سے کہلوایا تھا جس پر مجمع نے جواب دیا ہرگز نہیں۔ انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کے کارکنان جنہوں نے اس محفل کا اہتمام کیا ان سب کو عظیم الشان عید سعید پر مبارکباد دیتا ہوں اور خاص طور پر تحریک مظلومین کے قائد جناب الطاف حسین کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے ایسا مبارک موقع فراہم کیا جس میں سرکار دو عالم ﷺ کی سیرت پر روشنی ڈالی جا سکے۔ سنی تحریک کی مرکزی کمیٹی کے رکن آفتاب قادری نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کی فرقہ واریت کے خاتمے، عسکریت پسندی اور طالبانائزیشن کے خلاف کاوشوں پر جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ متحدہ قومی موومنٹ طالبانائزیشن کا واویلا مچا رہی ہے اپنے آپ کو دھوکہ دے رہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں سنی تحریک کے سربراہ کی جانب سے اس ایشو کی مکمل حمایت کرتا ہوں اور طالبانائزیشن کے ایشو پر سنی تحریک، متحدہ قومی موومنٹ کے ساتھ چلے گی۔ انہوں نے کہا کہ محفل ذکر مصطفی ﷺ کی پر نور محفل کے انعقاد پر قائد تحریک جناب الطاف حسین اور متحدہ قومی موومنٹ کے ذمہ داران کو مبارکباد بھی پیش کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مولانا حمزہ علی قادری نے کہا کہ میلاد کی محفل وہ محفل ہے جو مختلف شخصیات کو ایک دوسرے سے ہی قریب نہیں کرتی بلکہ امتی کو بھی حضور اکرم ﷺ کے قریب کر دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضور کرام حضرت محمد مصطفی ﷺ کی سیرت کو قرآن سے سمجھنا آسان ہے اور رسول اللہ ﷺ کی سیرت کے بغیر مکمل ضابطہ اخلاق سمجھ میں نہیں آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ میں اس محفل سے بہت متاثر ہوا ہوں، اللہ تعالیٰ نے متحدہ کو یہ بڑی سعادت عطا فرمائی ہے کہ اس شان سے محفل ذکر مصطفی ﷺ منا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی ذات بے نیاز ہے اور اسلام یہ ہے کہ مسجد

کیلئے سیمنٹ کی بوری بعد میں مانگو پہلے پڑوس میں دیکھو کوئی بھوکا تو نہیں ہے۔ محفل ذکر مصطفیٰ ﷺ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مولانا امیر عبداللہ فاروقی نے کہا کہ آقائے نامدار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ایک دن وضو فرمارہے تھے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک بلی پیاسی ہے۔ آقائے نامدار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے وہ پانی بلی کیلئے چھوڑ دیا اور اس دن تیمّم کرکے نماز پڑھائی۔ انہوں نے کہا کہ آپؐ کی سیرت یہ ہے کہ جب فتح مکہ ہوتا ہے تو امام کائنات سب سے پہلے عام معافی کا اعلان کرتے ہیں اور تاریخ میں لکھا ہے کہ جس مکہ سے آپ نے ہجرت فرمائی وہ قتل وغارتگری کے بغیر فتح ہوگیا۔ انہوں نے محفل ذکر مصطفیٰ ﷺ کے عظیم الشان انعقاد پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کو مبارکباد بھی پیش کی۔

جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام عظیم الشان محفل ذکر مصطفیٰ کا انعقاد

علمائے کرام نے سیرت طیبہؐ پر روشنی ڈالی، نعت خواں حضرات نے بارگاہِ رسالتؐ میں نذرانہ عقیدت پیش کیا

ماشاءاللہ، سبحان اللہ اور درود شریف کی صدائیں فضا میں گونجتی رہیں

کراچی۔۔۔8، مارچ 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام ہفتہ کی شب جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں عظیم الشان محفل ذکر مصطفیٰ ﷺ کا انعقاد کیا گیا جس میں مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام نے سیرت طیبہ پر تفصیلی روشنی ڈالی جبکہ اور نعت خواں حضرات نے بارگاہِ رسالتؐ میں نذرانہ پیش کیا۔ محفل ذکر مصطفیٰ کے اجتماع سے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ٹیلی فون خطاب کیا۔ جناب الطاف حسین محفل کے اختتام تک ٹیلی فون لائن پر موجود رہے اور سبحان اللہ، ماشاءاللہ کی صدائے بلند کرکے نذرانہ عقیدت پیش کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرتے رہے۔ محفل ذکر مصطفیٰ کے اجتماع کے شرکاء سے ملک کے ممتاز ومعروف عالم دین مولانا اسد دیوبندی، علامہ عون محمد نقوی، مولانا تنویر الحق تھانوی، مولانا امیر عبداللہ فاروقی، حمزہ علی قادری، علامہ سید علی کرار نقوی، محترمہ شہر بانو اور سنی تحریک کی مرکزی رابطہ کمیٹی کے رکن آفتاب قادری نے خطاب کیا اور سیرت طیبہ پر روشنی ڈالی جبکہ ممتاز نعت خواں حضرات قاری وحید ظفر قاسمی، صدیق اسماعیل، سعید ہاشمی، نعمان قادری، امجد صابری، میر حسن میر، محترمہ نرگس عباسی اور ناصر یامین نے بارگاہِ رسالت ﷺ میں گلہائے عقیدت پیش کیا۔ محفل ذکر مصطفیٰ ﷺ میں عوام نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی جن میں خواتین بھی بہت بڑی تعداد میں شامل تھیں۔ ذاکرین کے خطاب اور نعت خواں حضرات کے نعتیہ اشعار پر شرکائے محفل سبحان اللہ، ماشاءاللہ کی صدائے بلند کرتے رہے۔ اس موقع پر عزیز آباد کی فضائیں، نعروں اور درود شریف کی صداؤں سے گونجتی رہیں۔ محفل ذکر مصطفیٰؐ کا آغاز 10 بجے شب تلاوت کلام پاک سے ہوا اور مولانا شاہ فیروز الدین رحمانی نے تلاوت کی سعادت حاصل کی۔ بعدازاں آفتاب احمد خان نے بارگاہ الٰہی میں حمد پیش کی جبکہ اس بابرکت محفل میں پہلی نعت پڑھنے کی سعادت محترمہ نرگس عباسی نے حاصل کی۔ محفل ذکر مصطفیٰؐ کی نظامت کے فرائض شریف علی رعنا، گوہر شاہد اور جنید اقبال نے مشترکہ طور پر انجام دیئے۔ محفل ذکر مصطفیٰ ﷺ کے سلسلے میں جناح گراؤنڈ عزیز آباد، نائن زیرو، ایم پی اے ہاسٹل اور اطراف کی گلیوں کو برقی قمقموں سے سجایا گیا تھا جبکہ داخلی راستوں پر آرائشی گیٹ بھی لگائے گئے تھے۔ جناح گراؤنڈ میں بنائے گئے اسٹیج پر مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام اور نعت خواں حضرات اور ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن شعیب بخاری تشریف فرما تھے۔ اس موقع قائد تحریک جناب الطاف حسین کی ہمشیرہ سائرہ خاتون، رابطہ کمیٹی کے اراکین انیس قائم خانی، ڈاکٹر نصرت، نیک محمد، شکیل عمر، وسیم آفتاب، اشفاق منگی، آنسہ انوار کے علاوہ حق پرست وزراء، سینیٹرز، اراکین اسمبلی، ٹاؤن ناظمین، یوسی ناظمین، کونسلرز بھی موجود تھے۔ اسٹیج کی پشت پر ایک بڑی اسکرین نصب کی گئی تھی جس پر قرآنی آیت ''وماارسلنک الا رحمت اللعالمین'' اور اس کا ترجمہ ''اور ہم نے آپ کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا'' درج تھا۔ اسکرین کے دونوں اطراف خانہ کعبہ اور مسجد نبویؐ کی شبیہ بھی بنائی گئی۔ محفل ذکر مصطفیٰ ﷺ کا اختتام درود وسلام سے کیا گیا بعدازاں علمائے کرام اور شرکائے محفل کی فرمائش پر جناب الطاف حسین نے خوش الحانی سے دعا کرائی۔

علامہ عون محمد نقوی نے اپنی تقریر کے دوران زندہ باد زندہ باد الطاف حسین زندہ باد کا نعرہ لگوایا

پنڈال میں جراثیم کش اور خوشبو کے اسپرے بھی کئے جاتے رہے

جناح گراؤنڈ اور اس کے اطراف کی فضائیں نعرہ تکبیر اللہ اکبر، نعرہ رسالت یارسول اللہ اور نعرہ حیدری یاعلی کے نعروں سے گونجتی رہیں

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ محفل ذکر مصطفیٰ ﷺ کی جھلکیاں

کراچی۔۔۔8،مارچ 2009ء

☆ متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام ہفتہ کی شب جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ عظیم الشان محفل ذکر مصطفیٰ ﷺ میں قائد تحریک جناب الطاف حسین نے لندن سے ٹیلی فون پر نعرہ تکبیر، نعرہ رسالت اور نعرہ حیدری کے نعرے لگائے جن کا شرکائے محفل نے بلند آواز میں جواب دیا۔

☆ علامہ عون محمد نقوی نے اپنی تقریر کے دوران یہ نعرہ لگوایا کہ زندہ باد زندہ باد الطاف حسین زندہ باد۔ اس موقع پر عون محمد نقوی نے دعا کی کہ رحمت اللعالمین کے صدقے اللہ تعالیٰ الطاف بھائی کو عمر خضر عطا کرے، اور الطاف حسین کی فہم وفراست، علم وحکمت اور عملیت پسندی قیامت تک جاری وساری رہے۔

☆ قائد تحریک جناب الطاف حسین محفل ذکر مصطفیٰ کے شرکاء سے خطاب کے بعد ٹیلی فون لائن پر موجود رہے اور محفل کو سماعت کیا اس دوران جناب الطاف حسین اسٹیج پر آنے والے نعت خواں حضرات اور علمائے کرام کو سلام کرنے میں پہل کرتے رہے۔

☆ محفل ذکر مصطفیٰ میں سیرت نبیؐ پر روشنی اور گلہائے عقیدت کے نذرانوں کے باعث روح پرور مناظر دیکھنے میں آئے۔

☆ ایم کیوایم کے کارکنان کی جانب سے وقفہ وقفہ سے پنڈال میں خوشبو کے اسپرے کئے جاتے رہے اور شرکاء کو چائے پیش کی جاتی رہی۔

☆ پنڈال میں عوام کی ہزاروں کی تعداد کے علاوہ خواتین کی نمایاں تعداد بھی موجود تھی، متعدد نے نعلین پاک کے بیجز بھی لگا رکھے تھے۔

☆ اسٹیج پر آنے والے علمائے کرام اور ثناء خوان حضرات کو ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے اراکین نے پھولوں کے ہار پہنائے۔

☆ شریف علی رعنا، جنید اقبال اور گوہر شاید کی مشترکہ نظامت نے محفل کو چار چاند لگا دیئے اور محفل ذکر مصطفیٰ میں لوگوں کی دلچسپی اختتام تک موجود رہی۔

☆ نعت خوان سعید ہاشمی نے بارگاہِ رسالت ﷺ میں نذرانہ عقیدت پیش کرنے سے قبل قائد تحریک الطاف حسین اور ایم کیوایم کے جملہ کارکنان اور منتظمین جلسہ کو مبارکباد دی اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان کاوشوں کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور حرمین شریفین کی زیارت نصیب فرمائے۔

☆ قاری وحید ظفر قاسمی نے جناب الطاف حسین سے دلی تشکر کا اظہار کیا اور عظیم الشان محفل ذکر مصطفیٰ ﷺ کے انعقاد پر مبارکباد دی۔

☆ نعت خواں صدیق اسماعیل نے کہا کہ میں قائد تحریک الطاف حسین اور تحریکی کے تمام ہی صاحبان کا شکرگزار ہوں کہ اس عظیم الشان محفل مصطفیٰؐ میں شرکت کی سعادت حاصل ہوئی۔

☆ ایک موقع پر قائد تحریک جناب الطاف حسین نے شرکائے محفل کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے دل میں جو جائز خواہشات ہیں آپ نعت سنتے رہیئے اور اپنی حاجات کیلئے دعائیں کرتے رہیئے اللہ تعالیٰ، رسول اللہ ﷺ کے صدقے آپ کی جائز مرادیں پوری کریگا۔ ایک موقع پر جناب الطاف حسین ٹیلی فون کے ذریعے شرکاء سے درود وسلام پڑھنے کیلئے کہتے رہے اور خود بھی درود وسلام پڑھتے رہے۔

☆ محفل ذکر مصطفیٰ کے اختتام پر قوال وثناء خواں امجد صابری نے صلوۃ وسلام پڑھا جس کا شرکاء نے بھی کھڑے ہوکر ساتھ دیا۔ بعدازاں جناب الطاف حسین اور علامہ عون محمد نقوی نے اختتامی دعا کرائی۔

ایم کیوایم ملیر سیکٹر کے کارکن ندیم بیگ کی شہادت پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

کراچی ۔۔۔8، مارچ 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم ملیر سیکٹر کے کارکن اور یوسی 6 کی لیبر کونسلر محترمہ صفیہ کے صاحبزادے ندیم بیگ کی المناک شہادت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے ندیم بیگ شہید کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ جناب الطاف حسین نے سوگوار لواحقین سے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ندیم بیگ شہید کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔(آمین)

ملیر میں مسلح دہشت گردوں نے ایم کیوایم کے کارکن ندیم بیگ کو فائرنگ کر کے شہید کر دیا

ایم کیوایم ملیر سیکٹر کے کارکن ندیم بیگ کی شہادت کا سختی سے نوٹس لیا جائے، رابطہ کمیٹی

کراچی ۔۔۔8، مارچ 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ ملیر سیکٹر یونٹ 97 کے جواں سال کارکن ندیم بیگ کو موٹر سائیکل سوار نامعلوم مسلح دہشتگردوں نے فائرنگ کر کے شہید کر دیا۔تفصیلات کے مطابق ایم کیوایم ملیر سیکٹر یونٹ 97 کے کارکن اور ملیر ٹاؤن یوسی 6 کی حق پرست لیبر کونسلر محترمہ صفیہ کے صاحبزادے 36 سالہ ندیم بیگ فرج اور اے سی کی مرمت کے پیشہ سے وابستہ تھے اور اتوار کی صبح اپنے دوست نوید کے ہمراہ ائیر کنڈیشنر کی مرمت کے لئے جا رہے تھے کہ سعود آباد قبرستان کے قریب نامعلوم موٹر سائیکل سوار دہشت گردوں نے ان پر فائرنگ کر دی۔ دہشت گردوں کی فائرنگ سے ندیم بیگ موقع پر شہید ہوگئے جبکہ ان کے دوست نوید پیر میں گولی لگنے سے شدید زخمی ہوگئے۔ندیم بیگ کی شہادت کے افسوسناک واقعے کی اطلاع ملتے ہی ایم کیوایم ملیر سیکٹر کے ذمہ داران اور کارکنان جائے وقوعہ پہنچ گئے۔اس موقع پر ایم کیوایم کے کارکنان میں شدید غم وغصہ پایا جاتا تھا۔دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ملیر کے علاقے میں نامعلوم موٹر سائیکل سوار دہشتگردوں کے ہاتھوں ایم کیوایم ملیر سیکٹر یونٹ 97 کے جواں سال کارکن اور ملیر ٹاؤن یوسی 6 کی لیبر کونسلر محترمہ صفیہ کے صاحبزادے 36 سالہ ندیم بیگ کے بہیمانہ قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور اس واقعہ کو شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش قرار دیا ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ بعض امن دشمن عناصر شہر کا امن خراب کرنے کیلئے ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کو دہشتگردی کا نشانہ بنا رہے ہیں اور ندیم بیگ کا قتل بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے تمام کارکنان کو ہدایت کی کہ وہ دہشت گردی کے اس واقعہ پر صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں۔رابطہ کمیٹی نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیر اعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ، صوبائی وزیر داخلہ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا سے مطالبہ کیا ہے کہ دہشت گردوں کے ہاتھوں ندیم بیگ کے بہیمانہ قتل کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے اور سفاک قاتلوں کو گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔ رابطہ کمیٹی نے ندیم بیگ شہید کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ندیم شہید کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور سوگواران صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

متحدہ قومی موومنٹ شعبہ خواتین کے تحت عالمی یوم خواتین منایا گیا

خواتین مقررین نے عالمی یوم خواتین کی اہمیت اور افادیت سے شرکاء کو آگاہ کیا

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ شعبہ خواتین کے تحت اتوار 8 مارچ کو عالمی یوم خواتین منایا گیا اس سلسلے میں ایک مرکزی اجتماع عزیز آباد کے خورشید بیگم میموریل ہال میں منعقد ہوا جس میں حق پرست شہید اسلم سبزاری کی بیوہ رضیہ سبزواری نے مہمان خصوصی طور پر شرکت کی جبکہ اس موقع پر حق پرست خواتین سے ارکان

قومی اسمبلی محترمہ خوش بخت شجاعت ،کشورزہرہ ،رکن سندھ اسمبلی محترمہ زرین مجیداور شہر بانو والا جاہی نے خطاب کیا جبکہ محترمہ فوزیہ طارق نے حقوق نسواں کے حوالے سے نظم پیش کی ۔ پروگرام کا آغاز محترمہ ارشیہ کی تلاوت کلام پاک اور محترمہ ذینت عمران کی نعت شریف سے ہوااس حقوق نسوں کے حواے سے ہونے والے اس اجتماع میں حق پرست خواتین کی بڑی تعدادشریک ہوئی جبکہ اس موقع پرحق پرست ارکان قومی اسمبلی ،وزراء،مشیران اورخواتین کونسلرزبھی موجودتھیں۔اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے خواتین مقررین نے عالمی یوم خواتین کی اہمیت اورافادیت سے خواتین شرکاء کوآ گاہ کیااورحقوق نسواں کے حوالے سے تفصیلی سے روشنی ڈالی خصوصاً انہیں ان اقدامات اورجدوجہد سے آ گاہ کیا جومتحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی فکراورنظریہ کے مطابق جاری ہے اورجوحقوق کے حصول تک جاری رہے گی اوراس سلسلے میں کسی بڑی سے بڑی قربانی سے بھی دریغ نہیں کیاجائیگا۔خواتین کےاس اجتماع میں محترمہ کشورزہرہ اورخالداطیب نے مشترکہ طورپرنظامت فرائض انجام دیئے۔اس موقع پراجتماع میں شریک حق پرست خواتین نے ہاتھ اٹھا کرمتحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین سے عہد کیا ہے کہ وہ ان کی جانب سے دی گئی عزت واحترام وقار،عہدے اورمان پرپورااتریں گی۔خواتین سے یہ عہدووعدہ حق پرست رکن قومی اسمبلی محترمہ خوش بخت شجاعت نے اپنی تقریر کے دوران لیا۔

عالمی یوم خواتین کے موقع پرشعبہ خواتین کے تحت مجلّہ کا اجراء کیا گیا

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے شعبہ خواتین کے تحت اتوار کے روز عالمی یوم خواتین کے موقع پرعزیز آباد کے خورشید بیگم میموریل ہال میں ہونیوالے حق پرست خواتین کے اجتماع کے موقع پرایم کیوایم کے شعبہ خواتین کے تحت ایک مجلّہ کا بھی اجراء کیا گیا۔اس کے ٹائٹل پرخواتین کوایم کیوایم کے پرچموں اور پلے کارڈ کے ہمراہ اپنے مطالبات کےحق میں پرامن احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے دکھایا گیاہے۔اس مجلّہ میں قائدتحریک الطاف حسین کا پیغام اورشعبہ خواتین کی انچارج محترمہ کشورزہرہ کا چلوتو سارے زمانے کوساتھ لیکرچلوں کے عنوان سے ایک اداریہ اورقائدتحریک الطاف حسین کی بڑی ہمشیرہ محترمہ سائرہ خاتون کاانٹرویوبھی شامل ہے جبکہ اس مجلّہ میں قائدتحریک الطاف حسین کے نظریہ ،اکرمقصدومشن اورحقوق نسوں کے حوالے سے مضامین بھی درج ہیں۔خواتین قلم کاروں عالیہ مقصود،مہناعلی،کشورزہرہ،بت حسن،خالدہ اطیب،امبرخان،ساجدہ سلیم،زرین مجید،سارہ ظہرشیخ،فضاءعلی،راحت خان ایڈووکیٹ،نائلہ لطیف،تمندیل،نوشین انصاری کی نگارشات اروقائدتحریک الطاف حسین کی والدہ محترمہ خورشیدبیگم کےحوالے سےایک خوبصورت نظم بھی موجودہے۔

☆☆☆☆☆